

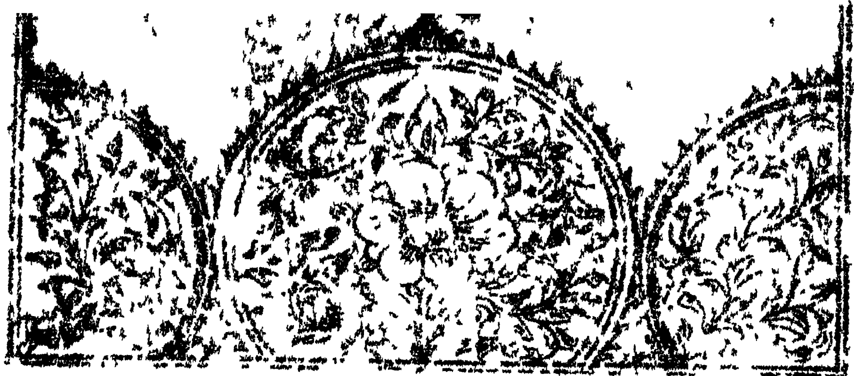
کیا آپ نے [illegible] نہیں دیکھا

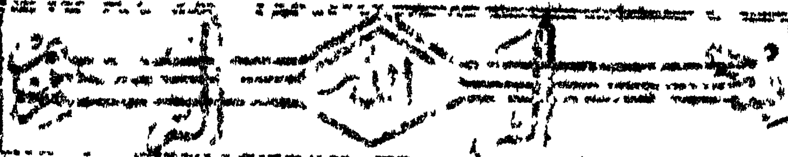
ہمارے [illegible] کے دکان سے ہر قسم کے کتب شائقین بہر قیمت کفایت دستیاب ہو سکتے
[illegible] ملتے ہیں شائقین طلب فرمائیں تو خود دیکھ کر معلوم ہوگا [illegible] طرف
اور عبارت آرائی بیکار ہے یہاں چند کتب جدید شائع شدہ کی فہرست [illegible]
[illegible] درج کیجاتی ہے شائقین ان کتب جدیدہ کو طلب فرما کے ضرور
ملاحظہ فرمائیں۔

ترانہ واقف معروف اگر صوفیانہ غزلوں کا مذاق ہے تو یہ دیوان خرید [illegible]

تحفہ عرفان فرمائیے کاغذ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ [illegible]
[illegible] ہر غزل [illegible] سے موقع [illegible] بسی ہوئی ہے اسکے مصنف
جناب [illegible] مولوی [illegible] حسین خاں صاحب المتخلص واقف شمس [illegible]
[illegible] دیکھنے سے معلوم ہوگی قیمت فی جلد ۔ ۔ ۔ ۱۲

گلدستہ احمدی یہ گلدستہ [illegible] بالکل جھوٹی اور [illegible]
[illegible] کیا گیا ہے جس میں اردو زبان کی [illegible] زبان [illegible]
[illegible] شعرا [illegible] ہندوستان کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]





[illegible] الصلوٰۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قولہ تعالیٰ لولا [illegible] الاخلاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندگی کے حالات تاریخی طور پر [illegible]

[illegible] تابعین [illegible]

خلد آباد شریف و اورنگ آباد و دولت آباد کے اکثر مزارات کا پتہ لگا [illegible]

[illegible] شریف حضرت [illegible] صاحب قبلہ قدس سرہ [illegible]

[illegible] کے دیکھنے سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

نہیں کچھ تفصیل [illegible]

کچھ [illegible] اگر کچھ [illegible]

[illegible] الانسان [illegible] والنسیان [illegible]

اور اپنے [illegible]

[illegible] احوال حضرت شیخ [illegible] الدین صاحب قبلہ

[illegible] آپ کا نسب [illegible] سے حضرت

امام اعظم ابو حنیفہ کوفی قدس سرہ [illegible] پہنچتا ہے اور سلسلہ بیعت [illegible]

حضرت سرور کائنات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے آپ کا

نسب اس طرح ہے حضرت [illegible] الدین صاحب قبلہ بن حضرت شیخ محمود صاحب

بن حضرت ناصر الدین بن حضرت سلطان [illegible] بن حضرت سلطان ابراہیم بن حضرت

شیخ ابا کر بن حضرت [illegible] بن حضرت شیخ عبد الرشید بن حضرت شیخ عبد الصمد

[illegible] بن حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ اور

سلسلہ شجرہ بیعت [illegible] قطب الدین [illegible] صاحب قبلہ حضرت خواجہ

نظام الدین اولیاء [illegible] قدس سرہ حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر قدس سرہ

طب الدین بختیار کاکی قدس سرہ حضرت خواجہ معین الدین حسن
قدس سرہ اجمیری حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرہ حضرت خواجہ
حاجی زندانی قدس سرہ حضرت خواجہ مودود چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ
ابو یوسف چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ ابو محمد چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ
ابدال چشتی قدس سرہ حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی قدس سرہ حضرت
خواجہ علی دینوری قدس سرہ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری قدس سرہ حضرت خواجہ
حذیفۃ المرعشی قدس سرہ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم بلخی قدس سرہ حضرت
خواجہ فضیل عیاض قدس سرہ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید قدس سرہ حضرت
خواجہ حسن بصری قدس سرہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حضرت
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین۔ حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ
قدس سرہ کے والد بزرگ حضرت شیخ محمود صاحب قدس سرہ ہانسوی ہے آپکے
والدہ صاحبہ کا اسم گرامی حضرتہ بی بی حاجرہ صاحبہ قدس سرہا آپ کے چار برادر
صاحبان اور پانچ ہمشیرہ صاحبہ ہیں اول حضرت خواجہ شیخ برہان الدین غریب
قدس سرہ دوسرے آپ یعنے حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ
تیسری حضرت عزیز قتال صاحب قدس سرہ چوتھے حضرت ابو الفتح
صاحب قدس سرہ ہمشیرہ صاحبہ کے نام یہہ ہیں حضرتہ بی بی خدیجہ
قدس سرہا حضرتہ بی بی عائشہ صاحبہ قدس سرہا حضرتہ بی بی [illegible]
قدس سرہا حضرتہ بی بی آمنہ صاحبہ قدس سرہا حضرتہ بی بی حمیدہ
صاحبہ قدس سرہا آپکی ولادت باتفاق مورخین [illegible] میں واقع ہوئی

اورحضرت سلطان المشائخ محبوب آلہی نظام الدین صاحب اولیا قدس سرہ سے
خلافت تہی اورحضرت خواجہ برہان الدین اولیا صاحب غریب قدس سرہ
چہوٹے بہائی ہوتے ہین - لیکن معارج الولایت سے لکہا ہے کہ حضرت منتجب الدین
صاحب قبلہ قدس سرہ کو حضرت خواجہ شیخ فرید گنج شکر قدس سرہ سے خلافت
تہی اور بڑے بہائی حضرت برہان الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے ہونا
بیان کیا ہے اور کتب گنج سروری مین آپکی خلافت حضرت گنج شکر قدس سرہ
سے بیان کیا ہے بلکہ تاریخ وفات یہہ لکہا ہے - رباعی مطلع نور ہدایت منتجب ؎
شد چو روشن از عنا اندر بقا ؎ کاشف حق صوفی آمد رحلتش ؎ ہم دیگر مہدی کامل
مقتدا دیگر رباعی مقتدائے علم شد اندل عیان ؎ کاشف مرحوم گشت
از جہان نہا ؎ سرور اہر محبت کن رقم ؎ رحلت ان شاہ عالم والدہا ؎ اس رباعیات
مین پانچ مقام پر تاریخ وفات بتلایا ہے ۶۹۵ھ - لیکن باتفاق کثیر مورخین کے
۷۰۹ھ مین وفات ہونا ثابت ہے - آپکے بہائی حضرت ابوالفتح صاحب قدس سرہ کا
مدفن کہان ہے معلوم نہ ہوا لیکن حضرت عزیز قتال صاحب قبلہ قدس سرہ
دولت آباد مین مدفون ہے حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ زمانہ
کمسنی سے ذکر اشغال مین مشغول رہتے تہے آپ مجرد تھے آپ کی شادی نہین ہوی تہی
حضرت سلطان المشائخ محبوب آلہی نظام الدین اولیا صاحب قدس سرہ کی
توجہ سے بہت سے مدارج فقر طئے کئے جب آپکی ریاضت اور مجاہدہ
و مشاہدہ ملاحظہ فرمایا تمام خلفاء سے پہلی خلافت نامہ اور مصلا اور عصا
اور خلعت سے سرفراز فرمایا اور خلایق کے ہدایت کے لئے ساتسو جماعت کے

ساتہ دکن مین دیوگر کے طرف روانہ فرمایا۔ اس وقت دیوگر کو خلد آباد کہتے ہین
جس وقت مرشد نے روانہ ہونے کا حکم دیا تہا آپ نے پیر و مرشد سے یہہ عرض
کیا کہ فدوی جماعت کثیر لیکر جاتا ہے لیکن مجہہ مین اتنی قدرت اور استطاعت
نہین ہے جو ان سب کا کفیل ہوسکون حضرت محبوب الٰہی صاحب قبلہ قدس سرہٗ نے
مراقبہ کرکے فرمایا کہ سب کا خرچ نماز تہجد کے وقت اللہ تعالے پہونچا دیا کریگا چنانچہ
ہر شب تہجد نماز کے وقت ایک ڈبہ سونے سے بہرا ہوا برامد ہوتا تہا آپ نے اوسکو
صبحکو فروخت کرکے تمام رفقا اور فقرا پر تقسیم کرتے تہے۔ اس وجہہ سے آپکو زری
زربخش اولیا خطاب ہوا۔ اور ایک روایت مین لکہا ہے بسبب ریاضت شاقہ
کے آپ نے کمال درجہ پر پہونچکر محبوبیت کا درجہ حاصل کیا تہا اسلئے صبح و شام
دو خلعت زرین ملتے تہے حضرت اسکو بیچکر فقرا پر صرف کرتے تہے اور ایک
روایت مین کہ جسوقت قحط ہوا اوسوقت بہت لوگ حالت پریشانی و مفلسی سے
حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ — رب — — ہم لوگ — ہو
اسوقت آپ نے دعا فرمایا تو صبح کے وقت زرین شاخین زمین سے یک
بالشت اوگتے تہے اوسکو تراش کر فروخت کرکے قوت بسری کرتے تہے۔
آپکی وفات تاریخ ۷ ربیع الاول ۷۰۹ھ روز پنجشنبہ ہوے ہے آپکی عمر شریف ۴۴ سال
کی تہی مادہ تاریخ وفات شہنشاہ اولیا ہے آپکے ساتہہ جو لوگ لے تہے اونمین سے
چند حضرات کے نام ظاہر ہوے ہین اونکا ذکر اور مقام مدفن کیا جاتا ہے
حضرت خواجہ محمد صاحب قبلہ قدس سرہ حضرت منتجب الدین صاحب
قبلہ کے پیر بہائی ہوتے ہین آپکے ساتہہ بہت جماعت تہی جسوقت حضرت منتجب الدین

بلہ کی وفات ہوی اوسوقت حضرت خواجہ محمد صاحب قبلہ کو بہت رنج پہونچا یہانتک
بدبہ مفارقت کی تاب نہ لاکر روتے ہوے مزار مقدس پر گرے اوسیوقت
روح برفتوح پرواز ہوگئے آپکو حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے
پہلو مین دفن کئے آپکا عرس بہی حضرت کے عرس کے سات ہوتا ہے۔
حضرت محمد شمس الدین صاحب قبلہ قدس سرہ حضرت منتجب الدین صاحب
قبلہ کے ہمشیرہ زادہ ہوتے ہین آپکی گنبد کے باہر عقب گنبد جانب مشرق مدفون ہے
حضرت سراج الدین صاحب قبلہ قدس سرہ حضرت منتجب الدین صاحب کے
ماموں ہوتے ہین آپ اپنے ہمشیرہ صاحبہ حضرت بی بی حاجرہ صاحبہ
قدس سرہا کے گنبد مین مدفون ہے بی بی حاجرہ صاحبہ حضرت منتجب الدین صاحب
قبلہ کے والدہ صاحبہ ہوتے ہین آپکا گنبد اندرون حاطہ جانب غرب شمال ویا
واقع ہے ان ہر دو گنبد کے درمیان سونا بائی کا مزار ہے سوائے ان کے اور
چند مزارات واقع ہین لیکن یہہ معلوم نہین ہوا کس کے مزارات ہین عام طور پر
مشہور ہین کہ آپ کے ہمراہیونکے مزارات ہے۔ دوسرے حاطہ مین جو درچاک دروازہ
ہے اس دالان مین حضرت دولت شاہ درباری قدس اللہ سرہ معہ دو برادران کے
مزارات ہین جانب شمال ایک دروازہ اندرفت کا موجود ہین اسکے بازو ایک باولی ہے
اکثر اوسکو سرہانے کی باولی کہتے ہین اوسی مقام پر حضرت سید کبیر صاحب قبلہ قدس سرہ
استاد اول کا مزار ہے حضرت صدر الدین صاحب بہکری قدس سرہ
اور حضرت فخر الدین صاحب قدس سرہ کے مزارات حاطہ درگاہ کے باہر
جانب شمال لب سڑک تکیہ کے درخت کے نیچے واقع ہین حضرت زین الدین صاحب

قدس سرہ اور حضرت حسام الدین صاحب قدس سرہ اور حضرت بہاؤ الدین صاحب
قدس سرہ حضرت سراج الدین صاحب قدس سرہ یہہ چار صاحبین حضرت
منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کے پیر بہائی ہوتے ہین انکے مزارات چودہ
سو اولیان کی مسجد مین واقع ہین۔ اس مسجد کے عقب مین پنج بی بیون کا چبوترہ
مشہور معروف ہے اس مین پانچ ہمشیرہ صاحبہ حضرت منتجب الدین صاحب قبلے قدس سرہ کے
مدفون ہین۔ حضرت سید نصیر الدین صاحب پون پیک قدس اللہ سرہ
آپکا مزار مقدس حضرت شاہ راجو قتال صاحب قبلہ کے مسجد کے عقب بیرون احاطہ
[illegible] شمال واقع ہے۔ حضرت پیر بدر الدین صاحب نولکہی قدس سرہ حضرت
[illegible]ب الدین صاحب کے پیر بہائی ہوتے ہین انکا مزار مقدس کوہ ہوڑے کے دامن مین وا
قع ہے حضرت کمال الدین صاحب حاجب الحرات قدس سرہ یہہ بھی حضرت کے
پیر بہائی ہے انکا مزار مقدس منڈی ہلکرکی کے دامن مین جانب شمال واقع ہے
[illegible] قدس سرہ [illegible] حضرت [illegible] صاحب قدس سرہ کے

احاطہ حضرت منتجب الدین صاحب قدس سرہ جانب غرب عقب مسجد ایک
چار دیواری ہے اوسمین حضرت فرید الدین صاحب قبلہ قدس سرہ ادیب اور
حضرت فرید الدین صاحب قدس سرہ یگانہ اور حضرت فخر الدین صاحب
شمس الملک قدس سرہ اور حضرت مبارک غوری صاحب قدس سرہ ان چار
صاحبین کے
قدس سرہم

غریب قدس سرہ کے خلیفہ ہین آپ بچپن سے حضرت کے ساتھہ رہے ہین حضرت
برہان الدین صاحب قبلہ نے اپنا جانشین کرنا چاہا کیونکہ آپسے زیادہ محبت تھی
اسلئے حضرت فرید الدین صاحب ادیب قدس سرہ اللہ تعالے سے دعا مانگی کے
مجھکو اپنے پیر کی مفارقت نہ بتلائے بلکہ اپنے پیر کے سامنے میرا خاتمہ ہوجاے یہہ دعا
مقبول ہوئی حضرت برہان الدین صاحب قبلہ کے وفات کے تیرہ ۱۳ روز پیشتر آپ نے
وفات پائی راوی لکھتا ہے آپ کو دفن کیے بعد تیسرا روز کے اپنے مرشد کا وفات ہوا
جب مرشد کو دفن کیئے تو آپ کا مزار سرانے شمار کیا گیا اوسوقت آپ نے ادب سے
قبر معہ تابوت نیچے ہٹ گئی اسلئے وہ چار مزارات نیچے ہین اور آپکی وفات ۲۹ محرم سنہ ۷۳۸ھ
مین ہوئی باقی تین صاحبین کی تاریخ وفات معلوم نہین ہوی حضرت سید یوسف
حسینی عرف شاہ راجو قتال صاحب قدس سرہ مشائخ کبار باشندے شہر دہلی
شیخ پور کے۔ آپ بڑے زاہد کاسب تھے آپ سے کسیوقت فرض و سنت نوافل کی

ف باطن حاصل کئے لیکن تاریخ خورشید جاہی مین آپ خلیفہ حضرت
خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی کے تھے۔ **شعر** شیخی معظم پیرما محمود ان
صاحب قران :: چون روزہ باشد ہچکس ہم محتشم تم ہو۔ اس شعر سے خلافت ہونا
حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی سے کے ثابت ہے آپ کے
تصانیف سے تحفۃ النصائح مشہور کتاب ہے۔ حضرت فرزند
ارجمند حضرت [illegible] خواجہ بندہ [illegible] نواز قدس سرہ کے

تصنیف فرماتے تھے اور آپ غزلیات لکھا کرتے تھے غزلیات کی کتاب کا نام مثنوی سراجا
رکھا آپکا نسب نامہ بائیس واسطے پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ تک پہونچتا ہے اور شجرہ نسب آپکا
یہہ ہے حضرت سید یوسف حسینی بن حضرت سید علی بن سید محمد بن سید یوسف بن سید محمد
بن سید علی بن سید عمر بن سید حجرہ بن سید داود بن سید زید بن سید ابوالحسن جندی
بن سید حسین بن سید ابی عبداللہ بن سید محمد بن سید عمر بن سید یحیی ابن سید حسین بن سید زید
معصوم بن سید امام زین العابدین بن حضرت امام حسین بن حضرت علی بن ابو طالب
رضی اللہ تعالی عنہم آپ بتاریخ ۲۰ رمضان المبارک ۷۲۵ھ میں اپنے عیال اطفال کو لیکر شہر
دہلی سے روانہ ہو کر ۲۶ محرم ۷۲۶ھ روز پنجشنبہ کو شہر دولت آباد کو پہونچے وہین قیام فرمایا آپکے
چار صاحبزادہ صاحب اول فرزند حضرت سید حسین الملقب شاہ چندن حسینی صاحب
قدس سرہ انکا مزار مقدس حضرت کے گنبد کے باہر زیارتگاہ خاص عام ہے فرزند
دوم حضرت سید محمد حسینی گیسو دراز بندہ نواز قدس سرہ انکا مزار مقدس گلبرگہ شریف میں

شوال ۷۳۱ھ میں واقع ہوئی آپکا گنبد اقدس حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ کی درگاہ سے
چند فاصلہ پر جانب مغرب واقع ہے آپکی گنبد کے احاطہ مین تین جالیاں ہین ایک
جالی عقب مسجد ہے اوس مین مزارات مرحمت خان صوبیدار اورنگ آباد
کے ہیں دوسری جالی جو درگاہ شریف کے روبرو ہے اوس مین مزارات اودخان
صوبیدار برہانپور کے ہین تیسری جالی قریب دروازہ کے ہے اوس مین مزارات
صاحبزادیان حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز صاحب قدس سرہ کے ہین

اوس جالی کے روبرو مزار ابو الحسن عرف تاناشاہ جو قطب شاہی کا اخیر بادشاہ ہوا اونکی
مزار ہی تاناشاہ کی وفات تاریخ ۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۱۱۱ھ مین واقع ہے حضرت شاہ راجو قتال
صاحب قبلہ قدس سرہ کے گنبد پر سے کوئی پرندہ وقت زوال کے اوڑکر نہین جا سکتا ہے
اسلئے کسی شخص نے اپنے پروردہ مینہ کو بطور آزمایش اڑایا اوسی وقت وہ مینا دو ٹکرے ہوکر
زمین پر گری اوس جانور کے مزارات بہی اوسی جاۓ یادگار موجود ہے۔ شعر آن نہ ہی
سیازیان جان وتن باشد مرا؛ یوسف قتال مرہم دکن باشد مرا حضرت خواجہ
منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ کا عرس شریف ۴ ربیع الاول سے شروع ہوا کرتا ہے۔
چوتہی کو چونا ہوتا ہے پانچوین کو فراش ہوتا ہے یعنے آپکا غلاف مزار شریف سے اوتار کر
بمقام سقیہ کنڈہ لیجا کر غسل دیا جاتا ہے زائرینکا بہت بڑا مجمع ہوتا ہے اور زائرین بہی
غسل وغیرہ کرتے ہین چہٹی تاریخ کو صندل شریف اندرون خلد آباد شریف بمقام کچہری
بالغور سے بہت تزک واحتشام سے نکل کر آپکی گنبد مین لاکر چڑہایا جاتا ہے اور صندل کے

... وبیانڈ باجہ وغیرہ بہی شاہی
ساتہہ کو چراغان ہوا کرتے ہین روشنی خوب ہوتی ہے بازار بہت عمدہ طریق سے
سجایا جاتا ہے ہر قسم کے اشیا از قسم پارچہ ہمہ قسم ومشروع وغیرہ اور میوہ جات
مٹہائی وکفش وبرتن مسی وبرنجی وچینی وتام چینی وغیرہ اور کہلونے ولایتی ودیسی
ہمہ قسم وزیورات گلٹ وغیرہ اقسام کے اشیا فروخت کیلئے دور دور کے بیوپاری
اور بنجارے لاکر فروخت کرتے ہین کتابین بہی اردو وفارسی عربی مرہٹی ناول ناٹک
قصص قصائد وغزلیات وڈراما وغیرہ غرض کہ ہر قسم کے کتابین اکثر شہرون کے

تاجران کتب لاکہ فروخت کرتے ہین غالباً تین چار ہزار دو کانات لگتی ہین
علاوہ اسکی اقسام کے کھیل تماشہ کھیلین سرکش کمپنیان اور کھیلین ناٹکین اور
کھیلین طلسم وشعبدے غرض کہ کہین کچھ اور کہین کچھ اقسام اقسام کے تماشہ
ہوا کرتے ہین بازار کیا ہے ایک قابل دید نمایش گاہ ہے - پہلا چمن تمام ہوا

دوسرا چمن حالات سلطان العارفین سراج السالکین حضرت برہان
الدین اولیا صاحب غریب قدس سرہ - آپکا سلسلہ نسبتی اور شیقتاً حضرت منتجب الدین
صاحب قبلہ کے سلسلہ سے بالکل ملتا ہے - آپکا تولد ۶۵۵ھ ہجری شہر ہانسی مین ہوا
کمسنی سے ہی آپکی طبیعت ریاضت پر راغب تھی چھہ سات سال کی عمر مین اندرون حجرہ
تنہا بیٹھکر عبادت ہی مین مشغول رہتے تھے پچیس سال کامل صبح کی وضو سے عشا کے
نماز ادا کی اور تیس سال تک داودی روزے رہے پانی یا دہی یا مولی سے روزہ افطار کرتے
ہر روز صبح کی نماز کے بعد وظیفہ پڑھتے اوسکے بعد عشراق اور سو رکعت صلواۃ التحفہ اور

ایکہزار بار چوہر بہ سورہ اخلاص پڑھ [illegible] بعد [illegible]
ساتھہ ادا کرتے تھے اور اسقدر ریاضت اور مجاہدے کے خود کو ریاضت اور عبادت سے
قاصر سمجھتے اور اکثر فرمایا کرتے ما عبدناک حق عبادتک - آپکی عمر جب شباب کو پہنچی آپکی
والدہ صاحبہ شادی کرنیکا ارادہ کئے تیرہ سال کی عمر مین آپنے خود کہا تھا کہ مین شادی
نکرونگا ہمیشہ اطاعت و عبادت خدا مین عمر گذارونگا جب والدہ صاحبہ کا یہ
ارشاد ہوا یہ باعث ادب انکار کرنا مناسب نہ سمجھے لیکن اوسوقت سے صوم کی نیت کر
اور والدہ صاحبہ سے عرض کی کہ فی الحال مین روزے سے ہون ختم ہونے کے بعد جیسا

ارشاد ہوگا تعمیل کیجائیگی۔ روزے رکہتے ہوئے مدت گذری اور اس عرصہ مین غذا بہت کم کردی حتیٰ کے ساتہ لقمہ پر قناعت کی جسم مبارک مین پوست استخوان رہگیا ضعف و ناتوانی نے اسقدر غلبہ کیا کہ آسمان کے جانب دیکہنا چاہتے تو پہلے ہاتہ سے پگڑی تہام لیتے رکوع و سجود کیوقت مفتر حرکت کرتا تہا جب والدہ صاحبہ نے ضعف و ناتوانی کا حال معاینہ فرمایا شادی سے باز آیا۔

آپ ۹۶ ہجری مین حضرت سلطان المشائخ محبوب آلہی نظام الدین اولیا صاحب قدس سرہ کے مرید ہوئے شیخ کے ادب اور حفظ مراتب مین آپکو بدرجہ غایت احتیاط تہی ذاتی املاک کوئی چیز آپکے پاس نہ تہی جو کچہ تہا پہلی ہی راہ خدا مین دیدیا۔ صرف ایک مصلیٰ دیک تہا کئے سال اوسپر نماز پڑہی گئی اور ضرورت پر اوس سے چادر کا کام بہی لیا کرتے تہے آپکی غذا نہایت سادہ اور بے تکلف تہی کئے زمانہ تک صرف نان جو اور لوبیہ کہاتے۔ آپکی غذا تو بہت کم تہی ایک ہفتہ مین دو بار شیر سہ سہ کہا لا کرتے تہے۔

ی قدس سرہ کی عمر ۹۵

... رجب ... مین مدرسے ایک روز اقبال خادم سے فرمایا کہ نقد اور جنس سے جو کچہ ہے حاضر کر اقبال نے عرض کی کہ نقد اور فتوح سے جو روزانہ آتا ہے خرچ ہو جاتا ہے لیکن چند ہزار من غلہ لنگر کے واسطے انبار خانہ مین جمع ہے ارشاد ہوا کہ اس سامان کو کیون رکہا ہے۔ آج ہی تقسیم کر۔ اسکے بعد کپڑے رنگی گئی طلب کی اور ایک دستار یک پیراہن یک مصلیٰ حضرت برہان الدین اولیا صاحب کو مرحمت کرکے دکن کیطرف رخصت فرمایا۔ یکبار بیعت ہی جس روز حضرت منتجب الدین صاحب قدس سرہ دولت آباد مین وصال فرمائے اوسی روز سلطان المشائخ نے حضرت برہان الدین

اولیا صاحب قدس سرہ سے دریافت فرمایا کہ تمہارے بھائی منتجب الدین کی کیا عمر تھی
تو آپنے سمجھا کہ بھائی کا انتقال ہوا تو آپ بغرض ادای تعزیت گھر مین آکر بیٹھے دوسرے
روز سلطان المشایخ زیارت کیلئے آپکے مکان مین تشریف لائے اور اپنے وفات سے
چند روز پہلے آپکو خرقہ خلافت سے سرفراز فرماکے دکن جانیکا حکم فرمایا تو حضرت نے
خاموش ہوئے۔ لیکن شیخ کی مفارقت کے خیال نے چہرے سے آزردگی پیدا ہوئے لیکن
اداب کے لحاظ سے عرض کرنیکی ضرورت نہ ہوی تو شیخ نے آزردگی کا حال دریافت
فرمایا تو آپنے عرض کیا کہ نعلین مبارک سے جدا نہ رہا جائیگا۔ تو ارشاد ہوا کہ تم کو جانے مین
پس پیش کیون ہے۔ تو آپنے بعجز و انکساری عرض کئی کہ مین اس مجلس سے کوسون دور
ہوجاونگا۔ تو شیخ نے فرمایا کہ اس مجلس کو ساتھ لیجاؤ۔ بعض مورخین لکھتے مین کہ
۱۰۰ بعض لکھتے مین کہ ۱۴۰۰ اوسی مجلس مین خلفا موجود تھے منجملہ اونکے امیر حسن
اعلاے سنجری شیخ کمان جنیدی۔ شیخ جام شیخ فخر الدین وغیرہ وغیرہ تھے الغرض
آپکے

ساتھہ دولت آباد ...

اتر کے وہان سے شمس الملک کے مکان پر تشریف فرما ہوئے حضرت منتجب الدین
صاحب قبلہ جو آپکے چھوٹے بھائی ہوتے مین آپکی زندگی مین کئے مرتبہ عرس کئے
جب آپکا سن شریف اسّی سال کے قریب پونچا ۷۳۵ھ مین مزاج مقدس علیل ہوا
تین سال تک حالت بیماری مین بھی اپنے مریدین کو ہدایت فرماتے رہے۔
بعد تین سال کے بارھوین صفر ۷۳۹ھ مین روز سہ شنبہ آپنے وفات فرمائی۔
تیرھوین تاریخ ۷۳۹ھ روز چہار شنبہ آپکا مدفن ہوا۔ آپکا عرس اٹھوین صفر سے شروع ہوتا ہے

اندر بائین تاریخ صفر کو ختم ہوتا ہے جتنے طریقہ عرس حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ
کے ہوتے ہین اتنی ہی آپکے عرس مین بھی ہوا کرتے ہین۔ حضرت برہان الدین
صاحب قبلہ قدس سرہ کا مزار مقدس قبضہ کے اندر جانب غرب واقع ہے آپکے
پائین جانب جنوب حضرت مولانا عبدالکریم صاحب اور حضرت مولانا عبد
اللطیف صاحب ہمشیرزادون کے مزارات ہین اور حضرت کاکا شاہ
صاحب اور حضرت خواجہ قبول صاحب اور حضرت خواجہ محمد لشکری
صاحب قدس سرہ حضرت خواجہ خیر الدین صاحب اور حضرت خواجہ
عبدالرحمن صاحب او حضرت خواجہ جلدک صاحب قدس سرہ اسرار
ہم ان سب حضرات کے مزارات وہین ہین۔ نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر
مسجد کے جنوبی دیوار سے ملی ہوئی جالی مین نواب صاحب مع بیگم مسماۃ سید
النساء بیگم کے مزارات ہین جیسے دونون مزار سنگ سرخ کے جالدار احاطہ مین ہے
نواب صاحب مرحوم کا نام قمر الدین خان خطاب نظام الملک آصفجاہ فرزند
[illegible] خان ہے۔ نواب صاحب ۱۰۸۲ھ مین پیدا ہوے
اور ۱۱۳۲ھ دکن کی حکومت ہاتھ مین آئی چوتھی جمادی الاخر ۱۱۶۱ھ روز یکشنبہ
برہان پور مین اسی سال کی عمر مین وفات پائی۔ بڑے صاحبزادہ نواب ناصر جنگ
شہید نے نعش خلدآباد مین لاکر حضرت شیخ برہان الدین غریب کے پائین
دفن کئے۔ اونکے جالی کے عقب مین نواب میر احمد خان نظام الدولہ
ناصر جنگ شہید کا مزار ہے تاریخ وفات ۱۷ محرم الحرام ۱۱۶۴ھ مین کسی نے
شہید کیا آپکے بیگمات اور آپکے والد کے بیگمات وغیرہ وہین دفن ہین

ذکر حضرت سید زین الدین عرف بائیس خواجہ صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا نام سید داود حسین ہے شیخ کے طرف سے زین الدین لقب ہوا آپکے پدر بزرگوار حضرت خواجہ حسین صاحب قدس سرہ اور چچا کا نام حضرت خواجہ عمر صاحب قدس سرہ آپ ہر دو برادر کے مزارات بیرون موضع خلد آباد جانب شمال عقب تالاب پانگرہ کے بڑے احاطہ مین ایک گنبد مین واقع ہی آپکے گنبد کے سامنے سیدانی بی صاحبہ کا مزار ہے حضرت سید زین الدین صاحب قبلہ سنہ ۔۔۔ مشہور شہر شیراز مین تولد ہوئے آپکی کمسنی مین والدہ صاحبہ نے انتقال فرمایا بعد چند دنون کے علم و فضیلت مین طاق ہوگئے۔ پھر حرمین شریفین کی زیارت سے بھی مشرف ہوئے اور دولت آباد تشریف لائے انکی خداداد علم اور لیاقت کی شہرت ہوئے بڑے بڑے علما اور طلبا شاگردی مین حاضر ہوئے آپ ہمیشہ ایک مسجد مین تفاسیر قرآنی وہ حدایث واعظ و تدریس و درس علوم ریاضت

و عبادت میر

رکھتے اور اے ۔۔۔

شیخ برہان الدین غریب قدس سرہ وہان تشریف رکھے تھے حضرت سید صاحب کے شاگردون مین سے ایک شاگرد حضرت برہان الدین صاحب قبلہ کا مرید تھا اکثر مرشد کے پاس جایا کرتا تھا اور درس کیلئے سید صاحب قبلہ کے پاس جایا کرتا تھا سید صاحب قبلہ نے شاگرد سے دریافت فرمائے کہ مین علم و فضیلت و دانشمندی مین بہتر ہون یا تیرا پیر ہے اوس بیچارے نے خاموش رہا جب سید صاحب قبلہ غصہ ہوئے تب اوس نے عرض کیا اگرچہ کہ علوم ظاہری مین آپکو فضیلت زیادہ ہے

لیکن شیخ صاحب کو علم باطنی (کہ مرشد سے عطا ہوا ہے) ایسا ہی اوس کی گرد
آپکے دامن تک نہین پہونچ سکتے اس بات کو سنتے ہی سید صاحب کو غصہ آیا
اور ایک چار تختہ کاغذ کے رو پشت بھرے ہوے مشکل سوالات کے جو تمام
عمر کے تعلیم و تدریس مین پیش آئے تھے وہ کاغذات شاگرد کے ہاتھ حضرت شیخ
برہان الدین صاحب قبلہ کی خدمت مین روانہ کئے شاگرد کو تاکید فرمائے کہ
تو اپنے مرشد سے چھ ماہ کی مدت مین ان سوالات کا جواب لانا بہتر ہے۔ ورنہ
تجھکو سزا دونگا۔ جبوقت وہ کاغذ لیکر حضرت شیخ صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا
تو حضرت شیخ صاحب نے مرید سے فرمایا کہ جا وہ کاغذات تیرے اوستاد کے
جوابات سے بھرے ہوئے ہین لیجا اتنی ہی دیر مین اون سوالات کے جوابات
لیکے واپس ہوا۔ آگے سید زین الدین صاحب قبلہ کی خدمت مین گذرانا
حضرت سید صاحب قبلہ ان سوالات کے جوابات دیکھتے ہی آشفتہ و فریفتہ
ہوکر حضرت شیخ برہان الدین صاحب غریب کی خدمت مین حاضر ہوکر
ہوے اور حلقہ مریدون مین شریک ہوئے۔ اپنے مرشد کے وصال کے
تین یوم پیشتر خلافت سے سرفراز ہوئے۔ آپ بتاریخ ۲۵ ربیع الاول ۷۷۱ھ
روز یکشنبہ وصال فرمایا۔ آپکا مزار مقدس حضرت برہان الدین صاحب غریب کے
روضہ کے روبرو جانب مشرق واقع ہے آپکا عرس ۱۲ ربیع الاول سے شروع
ہوتا ہے و ۲۵ ربیع الاول کی شب کو ختم ہوتا ہے۔ آپکے احاطہ مین پائین گوشہ جنوب غربی مین
ابو المظفر اورنگزیب غازی کا مزار ہے تاریخ وفات ۲۸ ذیقعدہ ۱۱۱۸ھ مین ہوے عالمگیر بادشاہ
[illegible] غیرہ سرکار نظام سے ہوکر کے تعمیر

جانب شرق جنوب رخ پر جالی مین حضرت خان بی بی صاحبہ صاحبزادہ
عظیم الشان معہ اونکی محل کے مزارات مین اور گنبد شریف کے پاس بین حضرت
شمس الدین صاحب اور فضل الدین صاحب اور مولانا تاج الدین صاحب
اور مولانا محمد صاحب قدس السرار ہم کے مزارات مین اور بی بی کا
عرس شعبان مین اکیس ۲۱ تاریخ کو ہوتا ہے۔ اور جانب شرق گوشہ شمالی میں
جبہ مبارک ہے بارہ تاریخ کو برآمد ہوتا ہے۔ یہہ سب جا طو نمین بہت
مزارات ہین بسبب طوالت کے بیان دوسرا چمن ختم کیا گیا ہے۔

چمن سوم حالات حضرت خاکسار صاحب قبلہ وغیرہ قدس اسرارہم

حضرت خاکسار صاحب قبلہ قدس سرہٗ بیجاپور کے رہنے والے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت شاہ خاکسار صاحب قبلہ بن
حضرت شاہ مہتاب صاحب قبلہ بن حضرت شاہ منتجب الدین صاحب
بن حضرت شاہ رکن الدین نغری صاحب قبلہ بن حضرت شاہ شان اللہ
قبلہ بن حضرت شاہ صدر الدین صاحب قبلہ بن حضرت شاہ بدر الدین صاحب
حقانی قبلہ بن حضرت شاہ عبد الوہاب صاحب محرم راز قبلہ بن حضرت شاہ
عبد الرحمن صاحب قبلہ بن حضرت شاہ کونین صاحب قبلہ بن حضرت شاہ
نسیم اللہ صاحب دبستہ قبلہ بن حضرت شاہ زین العابدین صاحب قبلہ بن
حضرت شاہ عبد الرزاق صاحب قبلہ بن حضرت شاہ محبوب سبحانی قطب ربانی

غوث الثقلین سید عبدالقادر محی الدین صاحب گیلانی قدس اللہ سرہ آپ فقیر
صاحب کمال بہت لوگ آپکے معتقد تھے - آپکا مزار مقدس خلدآباد سے دس میل
کے فاصلہ جانب غرب پہاڑی پر واقع ہے آپکا عرس ۲۶ رجب کو ہوتا ہے آپ کے
قریب مین حضرت حافظ عبدالحلیم صاحب قبلہ قدس سرہ اور حضرت شاہ عبدالملک
صاحب قبلہ قدس سرہ یہہ دونو صاحبین حضرت خاکسار صاحب قبلہ کے بھائی
ہوتے ہین روایت ہے کہ جسوقت حضرت کا وقت آخر ہوا آپنے یک ارادتمند سے
وصیت فرمائے کہ بعد انتقال میری کو بغیر غسل دفن کرنا جسوقت آپکا وصال ہوا
تجویز و تکفین کی تجویز اور غسل دینے کی رائے ہوی وہی شخص جسکو حضرت نے
وصیت فرمائے تھے تمام لوگ سے بیان کیا کہ حضرت کو غسل نہین دینا چاہیے
سب لوگ یہہ مشورہ کئے کہ کوئی یک عضو پر پانی ڈالا جائے کیا کیفیت ہوتی ہے
معلوم ہوجائیگی جسوقت یک انگلی پر پانی ڈالا گیا وہ انگلی راکھ ہوکر بہہ گئی
اوسیوقت بغیر غسل کے دفن کیا گیا آپ ظاہر ہے خاکسار تے باطن بہہ خاکسار
ہوے - **ذکر حضرت جلال الدین صاحب** گنج روان قدس سرہ آپ
خاسان خدا سے تھے روضہ خلدآباد کے تمام بزرگون سے پہلے تشریف لائے
آپ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ کے مرید تھے آپکی وفات
۲۶ ذی قعدہ [illegible]ھ مین واقع ہوی - آپکا مزار مقدس موضع خلدآباد سے دو میل کے
فاصلہ پر اور حضرت خاکسار صاحب قبلہ کی درگاہ سے دو میل کے فاصلہ پر جانب
شرق واقع ہے - آپکی گنبد جانب شمال وجنوب دو درخت ہین راوی کہتا ہے کہ
اوسکے پھل کوئی عورت اعتقاد سے کہاوے اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرین تو وہ صاحب

اولاد ہوتے ہین۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت کے آزمایش کے لئے ایک تو

وہ بہی کرامت کے کہلایا اللہ کی قدرت سے اوسکو حمل ہوا پیٹ چاک کر بچہ

نکالا گیا لیکن وہ تو مردہ بچہ فوت ہوا حضرت کے پایین مین اوپر دو کے مزارات

سیجہ کے متصل حضرت شیخ احمد صاحب قبلہ اور حضرت شیخ محمود صاحب قبلہ

جو حضرت گنج رواں صاحب قبلہ کے ہمشیرہ زادہ ہوتے ہین اونکے مزارات ہین

اور سدر دروازہ کے قریب حضرت سید نصر اللہ صاحب قبلہ اور س

احمد صاحب و سید پیر صاحب قبلہ کے مزارات ہین اور حضرت

پیر کالو صاحب قبلہ کا مزار ٹیکری کے باہر ہے یہہ سب حضرت کے اقرباء ہین تھے

اور باقی مزارات خدامان درگاہ کے ہین۔ آپکا عرس ۲۳

اور ۲۹ تاریخ کو بڑا میلا ہوکر ختم ہوتا ہے۔ ذکر حضرت پیر مہ

صاحب قدس سرہٗ آپکا خاندان حنفیہ ہے اور حضرت برہان الدین صاحب قبلہ کے

مرید مشہور ہے آپکا وفات پانچوین شوال ۷۳۲ھ مین ہوا۔ آپکا مزار کانو ٹیکری

کے قریب ہے۔ آپکے نام سے اکثر ستریان پکاتے ہین آپکے عرس مین [illegible]

عورتین نہین جاتے نہ کوئی فاتحہ کی چیز کو ہاتھ لگاتے صرف مرد واسطے فاتحہ

ہوا کرتی ہے اور عرس ۵ شوال کو ہوتا ہے۔ دوسری ٹیکری پر جو مغرب مین ہے

حضرت لاڑلے انصاری صاحب کا مزار ہے۔ آپکا عرس بہی ۵

شوال کو ہوا کرتا ہے۔ ذکر حضرت بی بی عایشہ صاحبہ قبلہ قدس سرہا آپ

صاحبزادی حضرت شیخ فرید گنج شکر صاحب قبلہ قدس سرہ کے ہے آپکی ایک

صاحبزادی تہی حضرت ضیاء الدین صاحب کے نکاح مین آئے ہوئے تھے

آپ سے ایک فرزند حضرت سید علاالدین صاحب قبلہ قدس سرہ ہین
دونون بیون کے مزارات مقدس موضع خلدآباد جانب غرب عقب پہاڑ سے واقع ہے
آپکا عرس ۲۲ ہ شعبان کو ہوتا ہے - حضرت امیر حسن صاحب اعلائی سنجری
قدس سرہ آپ شعر گوئی مین کمال درجہ کی بیعت لے گئے تھے حضرت برہان الدین
صاحب قبلہ کے پیر بہائی ہوتے ہین آپکا وفات ۲۹ ہ صفر ۷۳۸ھ مین ہوا
مادۂ تاریخ (مخدوم اولیا) ہے آپکا مزار مقدس موضع خلدآباد جانب غرب
تخمیناً ۵۰۰ قدم کے فاصلہ پر واقع ہے دکن کے لوگ حضرات امیر حسن صاحب کو
حسن شیر کہتے ہین اور شیر بلرات کو ان کے مزار پر حاضر ہوا کرتا ہے - ہر پنجشنبہ کو
[illegible] مسعود کا ہجوم رہتا ہے اکثر کند ذہن طلبہ آستانہ پر شکر رکھکر چاٹتے ہین
فی الواقع عجیب طبیعت کے ذہن کی جودت حاصل ہوتی ہے اور ذہن کشادہ
ہوتا ہے حضرت کے قبر کے بازو ایک اوسقبرہ ہے کہ اس مین حضرت کا کتب خانہ
مشہور ہے حضرت کی چار دیواری مین جانب غرب گوشہ جنوب مین حضرت
خود منا عرف میر چھو صاحب کا مزار ہے ان کو بعض لوگ میر حسن صاحب قبلہ کے
بہائی کہتے ہین اور بعض لوگ ہمشیرہ زادہ کہتے ہین - ذکر حضرت ضیاالدین
ثانی معروف بقاضی ضیاالدین صاحب قدس اللہ سرہٗ آپ حضرت
برہان الدین صاحب کے پیر بہائی ہوتے ہین قاضی صاحب کا مزار
مقدس قصبہ سے گوشہ جنوب و مغرب مین تخمیناً ۲۰۰ قدم کے فاصلہ پر کالی
مسجد کے پورب مین واقع مین قبر پر گنبد ہے ۲۹ ہ ذی قعدہ کو عرس ہوتا ہے
قاضی صاحب کے گنبد کے سامنے بہت سے قبرین ہین لیکن دو قبرین

میر ابرو و میر گبرو کے نام سے مشہور ہے عوام الناس یہ کہتے ہیں کہ یہ دونو
حضرت نظام الدین اولیا صاحب قبلہ قدس اللہ سرہ کے قوال تھے۔
قاضی صاحب کے گنبد کے جانب جنوب اندازاً (۱۰۰) گز کے فاصلہ پر حضرت
بابو جلال صاحب قبلہ قدس سرہ کا گنبد ہے کہ وہی بابو صاحب ہے کہ حضرت
یوسف حسینی صاحب قبلہ عرف شاہ راجو قتال قبلہ سے اچھی ملاقات تھی
حضرت **خوندمیر صاحب** قبلہ قدس سرہ آپکا مزار حضرت امیر حسن علائی
سنجری کے درگاہ سے چند فاصلہ پر ٹیکڑی پر واقع ہے حضرت **کمال الدین**
عرف کھڑک پور صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار عربونکے مسجد کے متصل بڑ کے
درخت کے نیچے واقع ہے۔ حضرت **سید نصر اللہ صاحب** قدس سرہ آپکا
مزار بہوئی باولی برا ملی کے درخت کے نیچے واقع ہے۔ حضرت **پیر کالی صاحب**
قدس سرہ آپکا مزار کنیا لی کے دروازہ کے قریب واقع ہے۔ حضرت **سید**
عبد اللہ افلح صاحب قدس سرہ آپکا مزار بلغور کچہری کے قریب واقع
حضرت شاہ میر صاحب قدس سرہ آپکا مزار حمالونکے محلہ میں واقع ہے حضرت
سید **احمد صاحب** قدس سرہ آپکا مزار بہوئی باولی برا ملی کے درخت کے
نیچے واقع ہے۔ حضرت **سید براہنہ صاحب** قدس سرہ آپکا مزار
کلبنی الی کلاں متصل واقع ہے اور وہاں قریب قریب چند سید ونکی مزارات ہیں
حضرت **خوندمیر صاحب** سادات قدس سرہ کا مزار موضع سرائین
واقع ہے حضرت سید نیلو یوسف صاحب قدس سرہ اور حضرت عبد اللہ
صاحب قدس سرہ اور حضرت بی بی رابعہ صاحبہ قدس سرہا ہمشیرہ یوسف صاحب

اسکے مزار ین قاضی حوض کے قریب واقع ہے۔ حضرت سید انی بی صاحبہ
قدس سرہا کا مزار بیرون دروازہ جانب شرق حضرت سید زین الدین صاحب قبلہ
قدس سرہ کے واقع ہے۔ حضرت حاجی نظام صاحب قبلہ پیش امام صاحب
قدس سرہ آپکا مزار مقدس مع گنبد موضع کاغذی پورہ ... واقع ہے آپکے
حالات زیادہ معلوم نہین ہوی لیکن حضرت برہان الدین اولیا صاحب قدس سرہ
اور حضرت منتجب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ موجود ہو ... آپکی مقتدا
کو اپنا فخر جانتے تھے۔ آپکی وفات ۲۴ ربیع الاول ۲۳ ... ہجری میں واقع ہوی حضرت
سید کامل صاحب قدس سرہ آپکا مزار متصل حوض زنبور کے واقع ہے حضرت
سید کالے صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۲ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار لب سڑک
واقع ہے حضرت استاد وزیر صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۲ شعبان کو
ہوتا ہے آپکا مزار قصابے اٹھی من واقع ہے حضرت پیر مالک صاحب
... آپکا ... بازار مین واقع ہے
حضرت ... صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۴ محرم کو ہوتا ہے آپکا مزار زیر
درخت املی کے واقع ہے حضرت حاجی جنید و صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا
عرس ۱۳ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار لب سڑک گنبد خورد مین واقع ہے
حضرت شاہ جلال الدین بخاری صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۴ ربیع الثانی
کو ہوتا ہے آپکا مزار متصل گنبد حاجی جنید و صاحب قبلہ کے واقع ہے حضرت
سید امام صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۱۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا
مزار متصل ... کے درخت کے نیچے واقع ہے حضرت علی ولی صاحب

قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار بڑ کے درخت کے نیچے واقع ہے
حضرت شاہ نور محرابی صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو
ہوتا ہے آپکا مزار سلطان گڈھ کے تالاب پر واقع ہے حضرت شاہ کرک صاحب
قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار زیر سلامی گھاٹی پر واقع ہے
حضرت پیر غرق صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا عرس ۲۲ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا
مزار زیر سلامی گھاٹی پر واقع ہے۔ بہت سے بزرگوار ہیں جنکے نام معلوم
نہ ہونے سے تیسرا چمن اختصار کیا واللہ اعلم بالصواب

چمن چہارم ذکر اولیائے دولت آباد وغیرہ

حضرت مخدوم سید خوند علاء الدین جوہری قدس سرہ آپ حضرت قوام الدین
محمود قدس سرہ کے مرید ہے۔ آپ کے خلفا سے نامی گرامی حضرت شیخ العالم
عین الدین گنج علوم قدس سرہ اور حضرت شیخ مناج الدین انصاری قدس سرہ

میں واقع ہے سیوا اسکے بہت سے مرید و خلفا ہیں۔ آپکا وصال ۵ شعبان
۷۳۴ھ بروز جمعہ ہوا بمقام دولت آباد میں مزار مبارک ہے۔ اور بعضی کتب میں
یہہ لکھا ہے کہ آپکے فرزند دفن کے بعد آپکا تابوت مزار شریف سے نکال کر شہر
دہلی کو لیگئے۔ اور دہلی میں دفن کئے حضرت عارف مومن صاحب قبلہ
قدس سرہ یہہ بڑے پایئے بزرگ ہے آپکا مزار مقدس بیرون قلعہ دولت آباد
مشرق کے جانب متصل پہاڑ کے واقع ہے آپکی تاریخ حالات معلوم نہیں

حضرت قاضی شہاب الدین صاحب قبلہ قدس سرہ آپکی وفات ۸۰۲ھ میں واقع ہوئی اس رباعی سے تاریخ وفات ہے

چو برا وج جنان شد بر توافگن ؛؛ شہاب الدین ولی عالی مو علم ؛؛ وصالش کن رقم تو قبر السلام ؛؛

دگر فرما شہاب الدین معہ علم ؛؛ قلعہ دولت آباد کے خندق میں ایک ولی کامل کا مزار ہے آپکا نام

معلوم نہین ہوا اور وہ مزار پانی مین غرق ہے آنکا تصرف یہہ ہے کہ اگر کوئی شخص

پہول پانی پر کسی جگہ ڈالدین تو وہ پہول بہکر قبر پر آجاتا ہے قلعہ کی اوپر حضرت شاہ علی الدین

معروف سانگڑے سلطان صاحب قبلہ قدس سرہ کا چہلہ موجود ہے آپکے تصرف

کی ایک توپ ہے اکثر مرادمند اپنے مقصد بیماری کے وقت اوس توپ مین

شکر یا مٹہائی بہرکر فاتحہ حضرت کے نام سے دیدیتے ہین۔ حضرت خواجہ عزیز الدین

صاحب قبلہ شہید قدس سرہ آپکا مزار دولت آباد مین واقع ہے حضرت قاضی

شرف الدین صاحب قبلہ کا مزار بہی دولت آباد مین واقع ہے۔ حضرت

دولت شاہ دربادی صاحب قدس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے

[illegible] ار سر راستہ قدیم دولت آباد مین واقع ہے حضرت حافظ

[illegible] دس سرہ آپکا عرس ۲۴ ربیع الثانی کو ہوتا ہے آپکا مزار دولت آباد

قدیم راستہ پر واقع ہے حضرت پیر لنگوٹ بند صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا

مزار مقدس دولت آباد مین واقع ہے حضرت پیر مردان الدین صاحب

قدس سرہ آپکا مزار مقدس دولت آباد مین واقع ہے

حالات بزرگان اورنگ آباد دکن

اورنگ آباد مین حضرت شاہ مسافر صاحب قبلہ قدس سرہ کا تکیہ مشہور

و معروف ہے۔ تاریخ دل چسپ مین لکہا ہے کہ ۲۲ رجب ۱۱۱۲ھ مین حضرت

شاہ مسافر صاحب قبلہ نے وفات فرمائے تاریخ وفات دروازہ درگاہ پر
کندہ ہے مرزا عباث بیگ ندجانی المتخلص بہ راجی کے کلام سے ہے
رباعی - مسافر شاہ اقلیم حقیقت ؛ مقیم عرش شد از فرش زین طاق سبا ؛
چو وقت وصلش آمد از رہ شوق ؛ بحق پیوست از بس بود مشتاق ؛ خرد تاریخ
سال رحلتش گفت ؛ مسافر شد ز عالم قطب آفاق ؛ حضرت شاہ محمد حسین
صاحب قدس سرہ کو ابو سعید پلنگ پوش بھی کہتے ہیں اونکے مزار مقدس پر
یہہ تاریخ کندہ ہے - بہر کامل سر آمد عرفا ؛ خاص درگاہ رب عرش مجید ؛ قطب
روے زمین و غوث زمان ؛ اختر برج سعید شاہ سعید ؛ در نظر داشت دار
باقی را ؛ چشم زین دار بے بقا پوشید ؛ سال تاریخ وصل گفت خرد ؛ جنت قصر
بود مکان سعید ؛ آپکا حال تاریخی معلوم نہیں ہوا شاید حضرت مسافر شاہ صاحب
قبلہ کے مرشد تھے - حضرت نظام الدین اولیا صاحب اورنگ آبادی
قدس سرہ آپکا نسب حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس سرہ کو
اوپہنچا ہے - آپکے صاحبزادے حضرت مولانا فخر الدین صاحب قبلہ قدس سرہ
جو ہندستان میں خاندان فخریہ مشہور و معروف ہے آپ شہر دہلی میں فوت ہوئے
حضرت نظام الدین اولیا صاحب قدس سرہ کی تاریخ وفات یہہ ہے -
بہ نظم خلد شد مظلوم آخر ؛ نظام دین و دنیا شیخ محبوب ؛ وصال او ز شیخ
العالمین جو ؛ دگر فرما نظام دین مظلوم ؛ آپکا عرس شریف ۱۲ ذی قعدہ کو
ہوتا ہے - حضرت شاہ علی نہری صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار مقدس
اورنگ آباد متصل دروازہ پیٹھن واقع ہے حضرت قادر ولی صاحب قبلہ

قدس سرہ آپکا سلسلہ حضرت پیران پیر قدس سرہ کو پونچتا ہے۔ آپ نبی حکیم صاحب کے
مرشد تھے آپکا مزار مقدس اورنگ آباد راجہ بازار قریب مہونڈی کے واقع ہے
حضرت شاہ **غلام حسین صاحب** قادری قدس سرہ اور حضرت **شاہ**
فقیر سائیں قدس سرہ ان دوکا مزار مقدس اورنگ آباد متصل قلعہ ارک کے
واقع ہے حضرت شاہ **نور حمامی صاحب** قبلہ قدس سرہ اولاد مین حضرت
پیران پیر قدس سرہ کے ہے۔ آپکے نام سے مرض ہیضہ دور ہوتا ہے اکثر ایام
مرض وبا مین پارچہ رنگ زرد کرکے حضرت کے نام سے فاتحہ دیوا کر نزدیک
رکھتے ہین اور ہر چہارشنبہ کو میلہ ہوتا ہے اکثر اورنگ آباد کے عورات وغیرہ
جایا کرتے ہین زیارات ہوتے ہین شام تک مجمع ہوتا ہے۔ آپکا مزار مقدس
اورنگ آباد سے دو میل کے فاصلہ پر قریب رسالہ کے واقع ہے۔ آپکی تاریخی
حالات مولف کو معلوم نہ ہوی حضرت پیر پاشاہ صاحب قدس سرہ آپکا
مزار مقدس حضرت شاہ نور حمامی صاحب قدس سرہ کے درگاہ سے باہر
درخت نیم کے نیچے واقع ہے۔ آپکی کرامت یہہ ہی کہ جو مزار پر مرفرش رکھا ہوا ہے
اوسکو ہاتھہ مین لیکر آپکے ذریعہ سے اللہ تعالی سے مقصد کی دعا مانگنا اوسکی
مراد حاصل ہوتی ہے بعد مقصد براری کے وہ مرفرش کے برابر شیرنی
فاتحہ دیوانا۔ درخت نیم جو آپکی درگاہ پر ہے بہت بڑا ہے بلکہ برگد کے
درخت کے برابر کہا جائے۔ حضرت شاہ جمال باجبا صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار
مقدس راستہ قلعہ ارک متصل چوک عقب اکڑخانہ واقع ہی حضرت حضوری شاہ میان صاحب
قدس سرہ آپکا مزار مقدس مکائی دروازہ متصل جبتہ خانہ کے واقع ہی حضرت پیلیا شاہ

صاحب قبلہ قدس سرہ آپکا مزار مقدس عقب چوک روبرے مسجد شاہ شتہ خانی واقع ہے
محلہ نواب پورے مین حضرت نبی میان صاحب قبلہ تشریف رکھتے ہین
آپ مرید حضرت قاضی سید افضل صاحب قبلہ بیابانی قدس سرہ کے ہے
جنکا مزار مقدس ضلع ورنگل زیارت گاہ خاص و عام ہے بلکہ آپکے نام سے
اسٹیشن قاضی پٹہ رکہا ہوا ہے حضرت نبی میان صاحب مجذوب مینہ
برا منہ - ہا کرتے ہین آپکی عمر بہی سو سے زیادہ معلوم ہوتے ہین اللہ تعالی ان کی
عمر مین ترقی دین آپکی کرامات بحد بے شمار ہے اکثر چو طرفسے زایر آتے ہین آپسے
مشرف ہوتے ہے حضرت نبی میان صاحب قبلہ کی زندگی کی کیفیت مولف کو
سال گذشتہ ملنے سے یہہ کیفیت ظاہر کیا - اور یک مجذوب عبد اللہ صاحب حسینی باباہم
اکثر اورنگ آباد کے چوک مین پہرا کرتے ہین شاید آپ کونسے سلسلہ کے ہین
معلوم نہین - اگرچہ کہ بزرگان اورنگ آباد وغیرہ مین بہت سے ہین لیکن مولف
کو برابر پتا نہین معلوم ہوا کیونکہ اس کتاب کی تیاری یک ہفتہ مین ہوئے ہے
انشا اللہ تعالے اگر زندگی باقی ہے تو دوبارہ ترمیم کرکے شایع کرتا ہے اللہ تعالی
اس تحریر کو قبول فرمائے آمین ثم آمین

قصیدہ صندل شریف

پیر کامل ہدا کا صندل ہے ۔۔۔ رہبر رہنما کا صندل ہے
زر بزری بخش جو کہ ہے دولہ ۔۔۔ او سہی ماہ لقا کا صندل ہے
کفر کو توڑ دین پھیلایا ۔۔۔ بت شکن با صفا کا صندل ہے

جس نے دیکھا ہوا وہ شیدائے
عاشق بیریا کا صندل ہے

پیر مشہور ہے غریب النواز
شاہ ہر دوسرا کا صندل ہے

خلد میں بن گیا ہے روضۂ پاک
پیر خالق نما کا صندل ہے

سات صندل کے حور غلمان ہے
خلق کے پیشوا کا صندل ہے

سارے عالم میں ہے وہ لاثانی
زبدۂ اولیا کا صندل ہے

عرش سے فرش تک یہہ چرچا ہے
مرشد حق نما کا صندل ہے

زایر وصدق دل سے سات چلو
اپنے حاجت روا کا صندل ہے

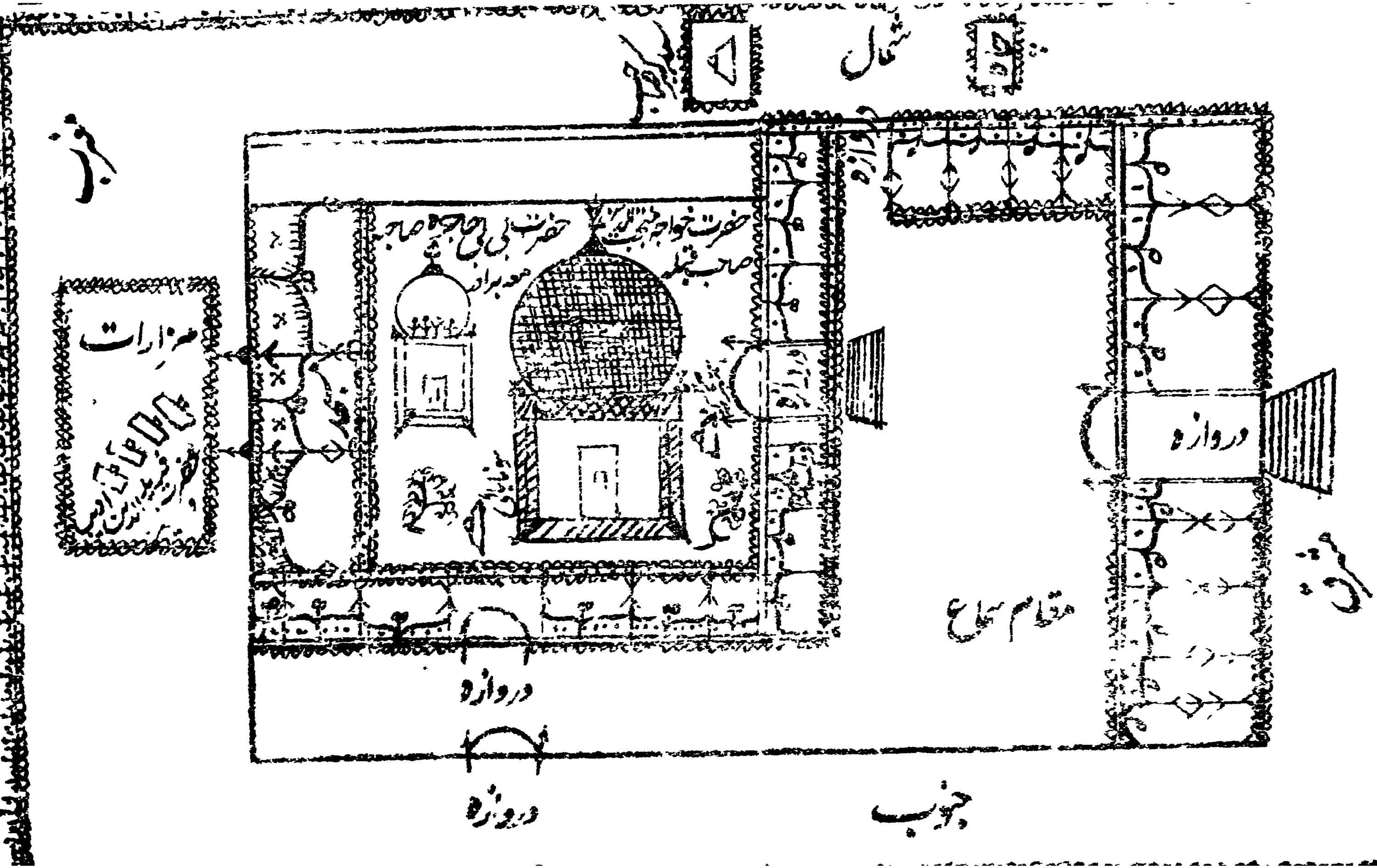
صدق دل سے تو سر پہ لے واحد
اپنے عقدہ کشاہ کا صندل ہے

تواریخ طبعزاد نتیجہ فکر عالیجناب مولوی سید حسینی صاحب نادر رقم صبوار علاء فرقہ خاص

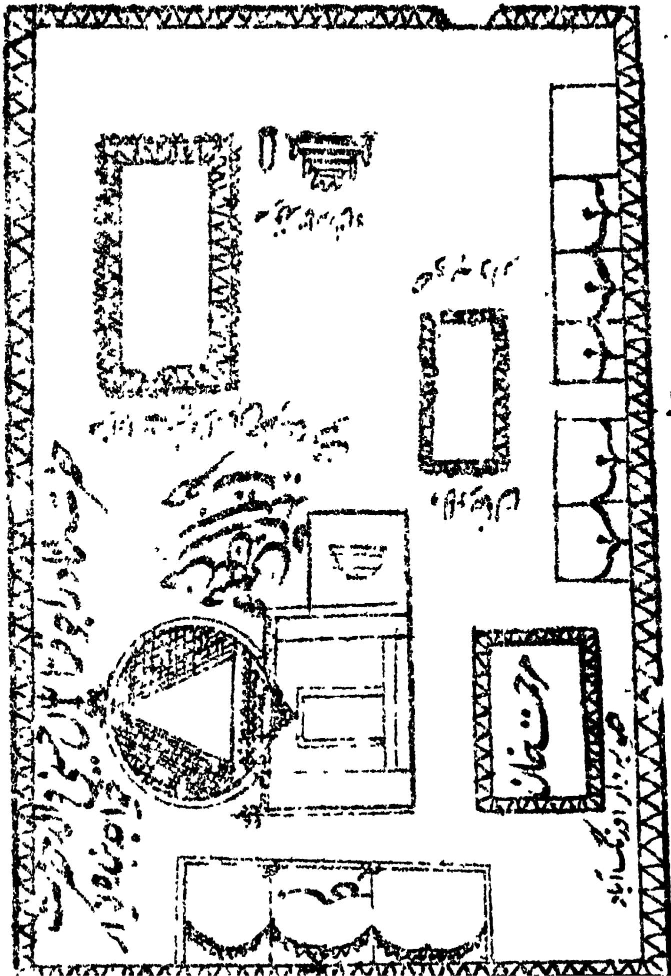
تنزل الرحمۃ عند ذکر الصالحین

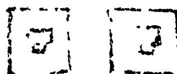
معظمی مکرمی بہائی محمد واحد خانصاحب جمعدار آغائی ابو العلائی۔ نہایت سعی وجان فشانی سے :: احوال عالی منسب بزرگان خلد آباد :: جسکی شان ان اولیا اللہ لایموت ہے جمع کئے زایرین و شایقین و ناظرین کے لئے یہہ کتاب :: چار چمن خلد آباد :: ایام ورا ہنماہی کا کام دیتی ہے یا :: ہدایت سیر خلد آباد :: کا آئینہ کہین بجا ہے۔

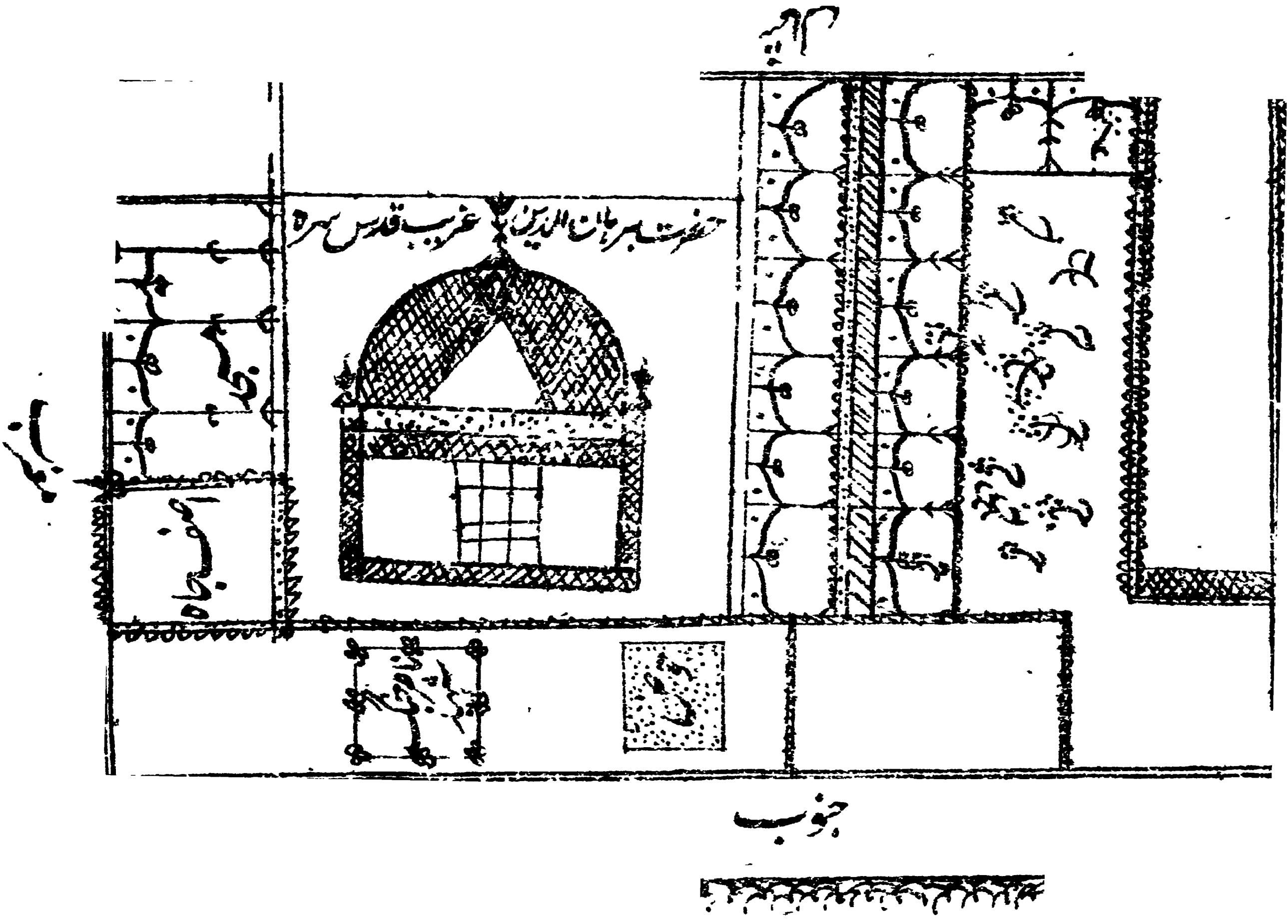
سال طبعش ہاتف غیبی این ندا داد
منعقد احوال بزرگان خلد آباد



شمال
مغرب
مشرق
جنوب
مزارات
دروازه
دروازه
دروازه
دروازه
مقام سماع

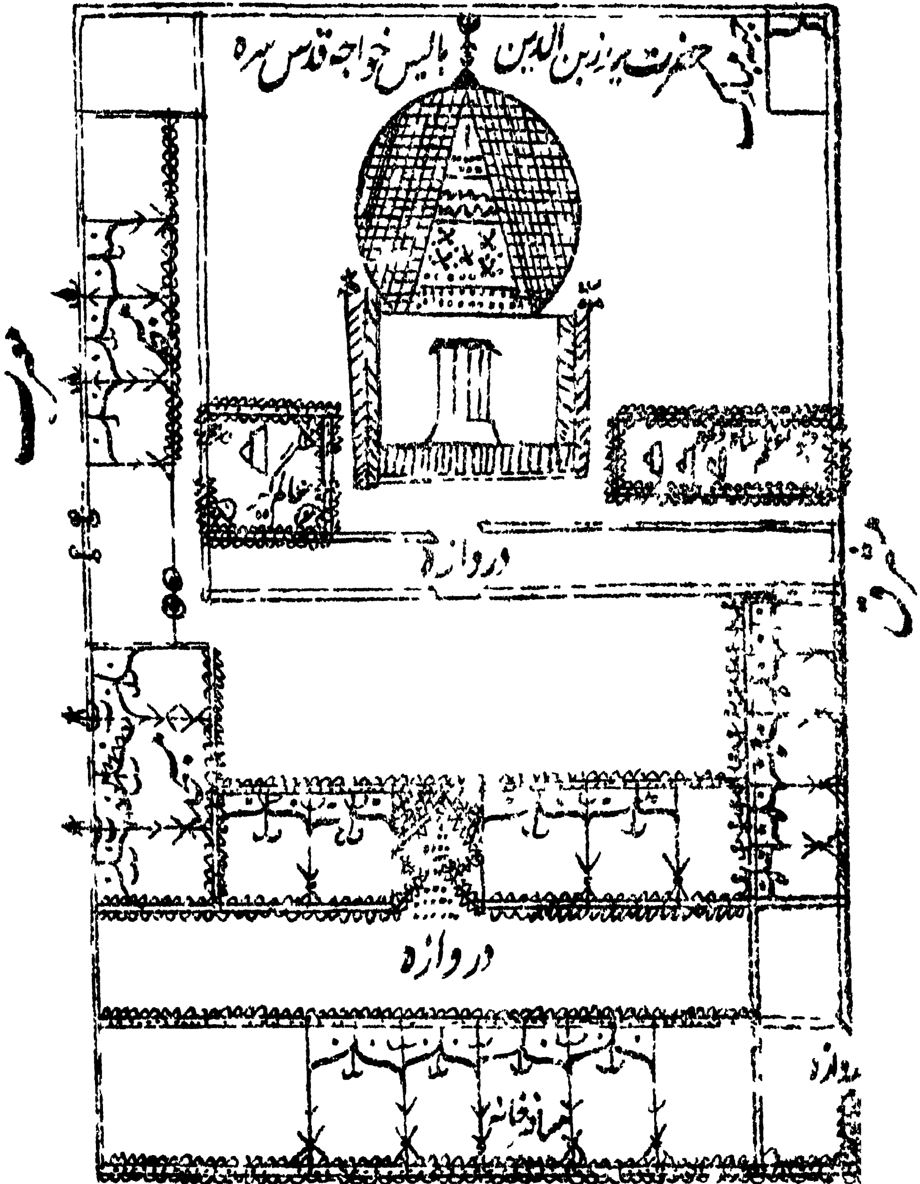






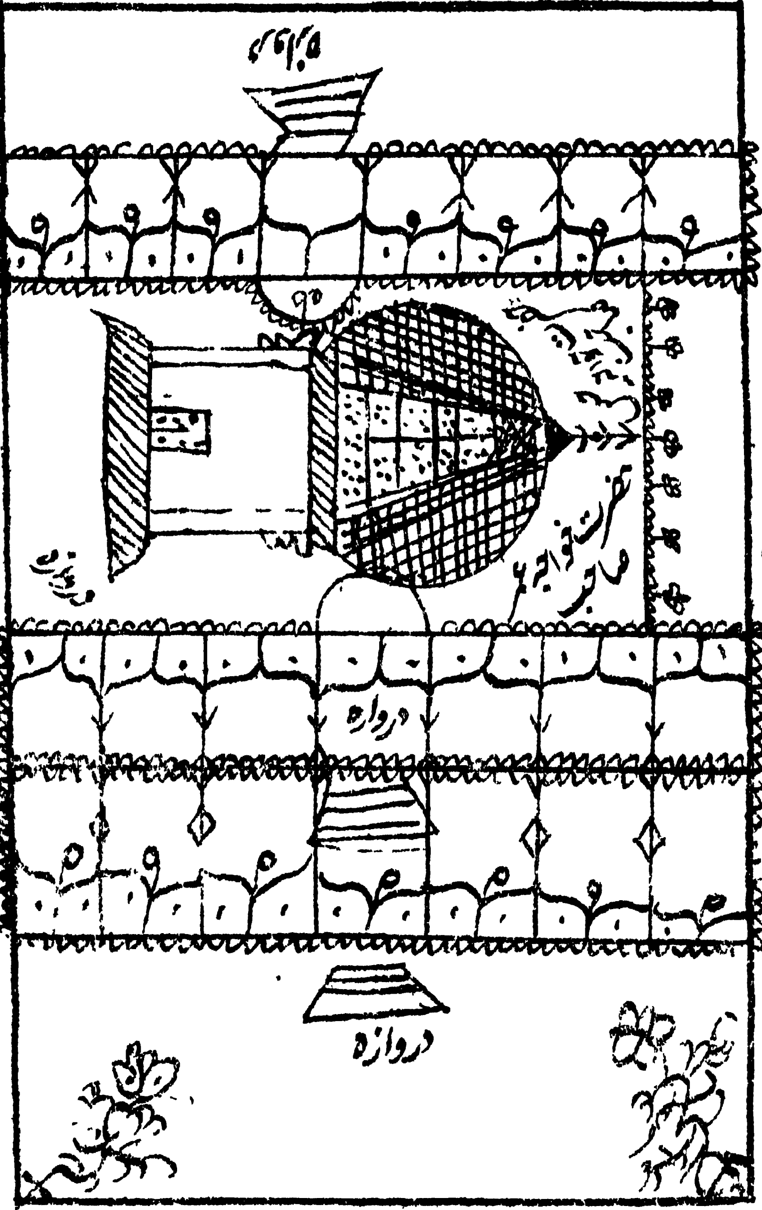
حضرت برهان الدین غریب قدس سره
جنوب

شمال

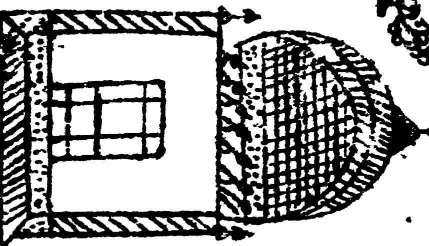


سید داود نادر رقم عفی عنه

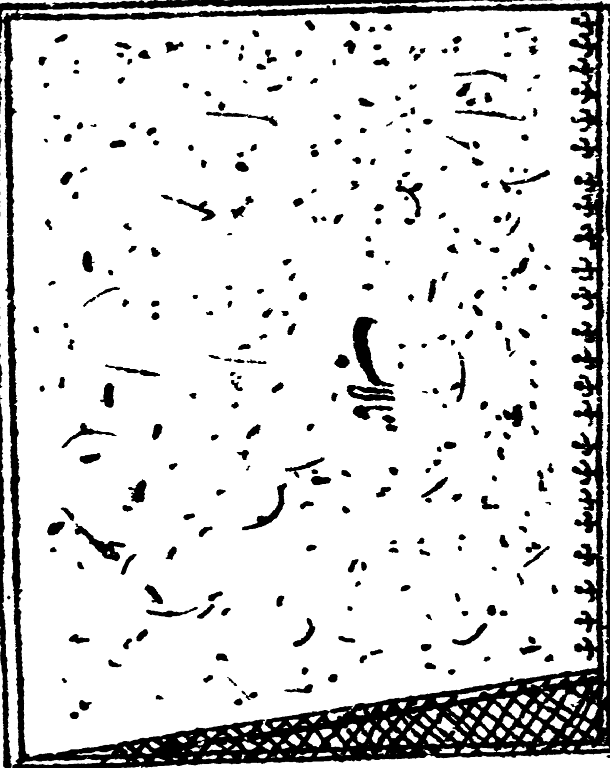
جنوب



مغرب
دروازه
دروازه
دروازه
دروازه مشرق

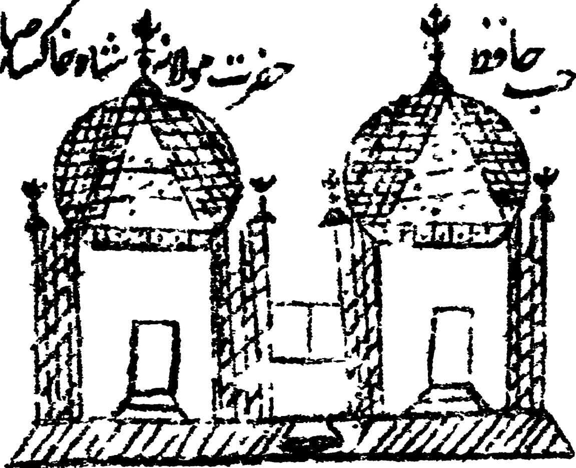


حضرت جلال الدین صاحب
مسجد
حاطه بیرونی
نقارخانه
مشرق



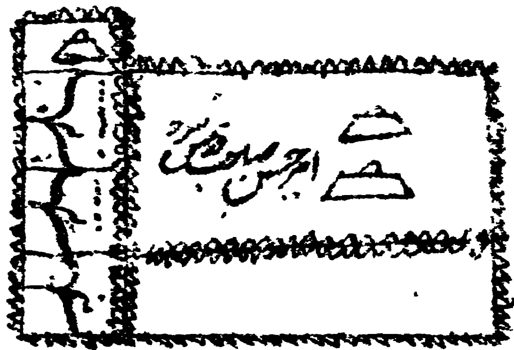
تالاب



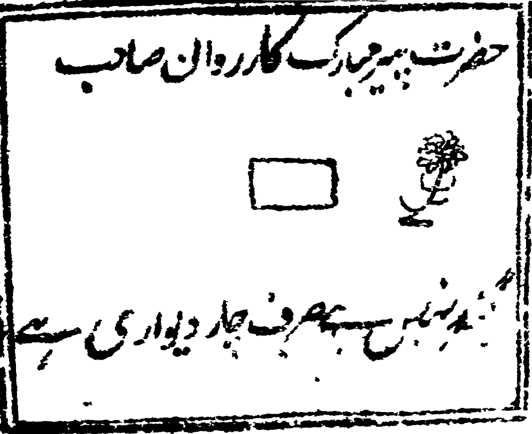


حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب حافظ
حضرت مولانا شاہ خاکسار صاحب





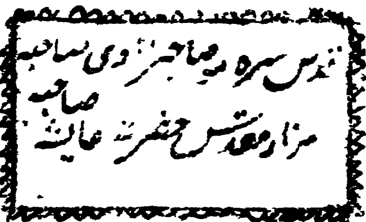
احمد حسن صاحب



حضرت پیر مبارک کاروان صاحب
چہار طرف چار دیواری ہے







قدس سرہ
مزار مقدس حضرت عائشہ صاحبہ

ساتھہ درج کیے گئے ہین قیمت ...... ۲؍

چارچمن خلد آباد شریف خلد آباد شریف کے بزرگونکے اور دولت آباد کے بزرگونکے اور نگ آباد کے بزرگونکے تاریخی حالات تاریخ پیدایش و مقام مدفن نہایت خوبی کے ساتھہ درج کئے گئے ہین جو سیاحون اور زایرون کے اور ہر شخص کے کارآمد ہے خوبی دیکھنے سے معلوم ہوگی قیمت ...... ۸؍

گل ستہ محبت حصہ اول ایک نہایت دلچسپ جدید گلدستہ بالکل حسب نیا کلام ہے دوبارہ شایع کیا گیا ہے قیمت ...... ۲؍

گلدستہ شہید ناز یہہ گلدستہ تین حصون مین ہے زیادہ تعریف بیکار ہے اس گلدستہ نے جس طرح شہرت پایا اور لوگون کے دلون مین محبت کا اثر پیدا کیا محتاج بیان نہین اور اسیی خوبی کے وجہہ سے کئے بار طبع ہو ہوکر ہاتون ہاتھہ فروخت ہورہا ہے قیمت فی جلد ...... ۶؍

باغ مدینہ مع بہار مدینہ جناب حاجی حکیم عاشق حسین خانصاحب متخلص بہ ہاتف آغائی ابوالعلائی کا نعتیہ دیوان ہے جسکے قصاید زبان زد خاص و عام ہین اپنی خوبی کی وجہہ سے کئی بار طبع ہو ہوکر فروخت ہوا اور ہورہا ہے قیمت فی جلد ...... ۱۰؍

" " " رسکہ وحصہ کئے بار طبع ہوکر اپنی خوبی اور عمدہ گی کے وجہہ ہاتھون ہاتھہ فروخت ہوچکے اب شائقین کے اسرار پر نئے لباس سے طبع ہوکر فروخت ہورہے ہین اب اس کا تیسرا حصہ بہی طبع ہورہا ہے جس کی عمدگی دیکھنے سے ظاہر ہوگی قیمت ہر حصہ کی وہی مقررہ ۶؍

بسمل انداز یہہ گلدستہ بہی اپنے انداز مین عاشق مزاجونکو بسمل ہی کریگا

ہر غزل کا نیا رنگ نیا انداز ہے - اس مین مشہور منتخوارون کے مغز
صیح مین دوسرے بار شایقین کے اسرار سے طبع کیا گیا -
عاشق مزاجون کے دل بہلانیکا اچھا مشغلہ ہے دل بیقرار کو تسکین دیتا
اہل محبت کو اپنا اثر دکہلاتا ہے - دیگر حصہ دوم بہی زیر طبع ہی قیمت . . .

تریاق السموم یہہ کتاب جناب جناب حاجی حکیم عاشق حسین خانصا
مائی ابو العلائی کی تصنیف کی ہوی ہے جس مین تمام زہرون کے
علاج بہت آسانی کے ساتہہ لکہا گیا ہے جو بغیر حکیم ہر ایک شخص و قع کا
ہر مکان مین اس کتاب کی ضرورت ہے قیمت . . .

مرقع پیری یہہ بہی حکیم صاحب موصوف کی جدید تصنیف ہے اور
زمانہ بچپن سے آخر ضعیفی تک کے کل حالات نظم مین بیان کر گئے ہیں
ہر ہر موقع پر نسخہ جات بہی بتلاے گئے ہین یعنے خضاب کے موقع پر خضا
نسخہ جات مجرب لکہے گئے ہین -
منجن کے نسخہ جات مجرب اور بہت سے مفید باتین ایسی تحریر کئے گئے
کہ دیکہنے سے تعلق رکہتے ہین -
یہہ کتابین راقم سے اور سید حسین صاحب تاجر کتب حیدرآباد دکن وا
گلزار حوض سے ہر وقت دستیاب ہو سکتے ہین

المشتاھر محمد شمس الدین تاجر کتب حیدرآباد دکن مقیم لنگر حوض